اسم الفاعل

۱ : ۵۵ لفظ فاعل کے معنی ہیں "کرنے والا"۔ پس "اسم الفاعل" کے معنی ہوئے "کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دینے والا اسم"۔ اردو میں اسم الفاعل کی پہچان یا اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اردو کے مصدر کے بعد لفظ "والا" بڑھا دیتے ہیں۔ مثلاً لکھنا سے لکھنے والا اور بیچنا سے بیچنے والا وغیرہ۔ انگریزی میں عموماً Verb کی پہلی شکل کے آخر میں "er" لگانے سے اسم الفاعل کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً read سے reader اور teach سے teacher وغیرہ۔ نوٹ کرلیں کہ عربی زبان میں ثلاثی مجرد اور مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ الگ الگ ہے۔

۲ : ۵۵ ثلاثی مجرد سے اسم الفاعل بنانے کیلئے فعل ماضی کے پہلے صیغہ سے مادہ معلوم کرلیں اور پھر اسے "فَاعِلٌ" کے وزن پر ڈھال لیں۔ یہ اسم الفاعل ہو گا۔ جیسے ضَرَبَ سے ضَارِبٌ (مارنے والا)، طَلَبَ سے طَالِبٌ (طلب کرنے والا)، غفر سے غَافِرٌ (بخشنے والا) وغیرہ۔

۳ : ۵۵ اسم الفاعل کی نحوی گردان عام اسماء کی طرح ہی ہو گی یعنی

	رفع	نصب	جر
مذکر واحد	فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد)	فَاعِلاً	فَاعِلٍ
مذکر تثنیہ	فَاعِلاَنِ (کرنے والے دو مرد)	فَاعِلَیْنِ	فَاعِلَیْنِ
مذکر جمع	فَاعِلُونَ (کرنے والے کچھ مرد)	فَاعِلِیْنَ	فَاعِلِیْنَ
مؤنث واحد	فَاعِلَةٌ (کرنے والی ایک عورت)	فَاعِلَةً	فَاعِلَةٍ
مؤنث تثنیہ	فَاعِلَتَانِ (کرنے والی دو عورتیں)	فَاعِلَتَیْنِ	فَاعِلَتَیْنِ
مؤنث جمع	فَاعِلاَتٌ (کرنے والی کچھ عورتیں)	فَاعِلاَتٍ	فَاعِلاَتٍ

ہر اسم الفاعل کی جمع مذکر سالم تو استعمال ہوتی ہی ہے' تاہم کچھ اسم الفاعل ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی جمع سالم کے ساتھ جمع مکسر بھی استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً کَافِرٌ سے کَافِرُوْنَ اور کُفَّارٌ اور کَفَرَۃٌ۔ یا طَالِبٌ سے طَالِبُونَ اور طُلَّابٌ اور طَلَبَۃٌ وغیرہ۔ بعض اسم الفاعل کی جمع مکسر غیر منصرف بھی ہوتی ہے' مثلاً جَاهِلٌ سے جَاهِلُونَ اور جُهَلَاءُ یا عَالِمٌ سے عَالِمُونَ اور عُلَمَاءُ وغیرہ۔

۵۵ : ۴ یہ بات نوٹ کرلیں کہ ثلاثی مجرد کے تمام ابواب سے اسم الفاعل مذکورہ بالا قاعدہ یعنی فَاعِلٌ کے وزن پر بنتا ہے۔ مگر باب کَرُمَ سے اسم الفاعل مذکورہ قاعدے کے مطابق نہیں بنتا۔ باب کَرُمَ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ مختلف ہے' جس کا ذکر آگے چل کر اسم الصفہ کے سبق میں بیان ہوگا۔

۵۵ : ۵ صاف ظاہر ہے کہ فَاعِلٌ کے وزن پر اسم الفاعل صرف ثلاثی مجرد سے ہی بن سکتا ہے' کیونکہ اس کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ مادہ کے تین حروف پر ہی مشتمل ہوتا ہے' جبکہ مزید فیہ کے فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں ہی "ف ع ل" کے ساتھ کچھ حروف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے مزید فیہ سے اسم الفاعل کسی مخصوص وزن پر نہیں بنایا جا سکتا۔

۵۵ : ٦ ابواب مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کیلئے ماضی کے بجائے فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے کام لیا جاتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ :

(۱) علامت مضارع (ی) ہٹا کر اس کی جگہ م مضمومہ (مُ) لگا دیں۔

(۲) اگر عین کلمہ پر فتحہ (زبر) ہے (جو باب تفعل اور تفاعل میں ہوگی) تو اسے کسرہ (زیر) میں بدل دیں۔ باقی ابواب میں عین کلمہ کی کسرہ برقرار رہے گی۔

(۳) لام کلمہ پر تنوین رفع (دو پیش) لگا دیں جو مختلف اعرابی حالتوں میں حسب ضرورت تبدیل ہوتی رہے گی۔

۵۵ : ۷ مزید فیہ کے ہر باب سے بننے والے اسم الفاعل کا وزن اور ایک ایک

مثال درج ذیل ہے۔

یُفْعِلُ سے اسم الفاعل مُفْعِلٌ ہو گا' جیسے مُکْرِمٌ (اکرام کرنے والا)

اسی طرح

یُفَعِّلُ سے	مُفَعِّلٌ جیسے مُعَلِّمٌ	(علم دینے والا)
یُفَاعِلُ سے	مُفَاعِلٌ جیسے مُجَاهِدٌ	(جہاد کرنے والا)
یَتَفَعَّلُ سے	مُتَفَعِّلٌ جیسے مُتَفَكِّرٌ	(فکر کرنے والا)
یَتَفَاعَلُ سے	مُتَفَاعِلٌ جیسے مُتَخَاصِمٌ	(جھگڑا کرنے والا)
یَفْتَعِلُ سے	مُفْتَعِلٌ جیسے مُمْتَحِنٌ	(امتحان لینے والا)
یَنْفَعِلُ سے	مُنْفَعِلٌ جیسے مُنْحَرِفٌ	(انحراف کرنے والا)
یَسْتَفْعِلُ سے	مُسْتَفْعِلٌ جیسے مُسْتَغْفِرٌ	(مغفرت طلب کرنے والا)

دوبارہ نوٹ کرلیں کہ یَتَفَعَّلُ اور یَتَفَاعَلُ (مضارع) میں عین کلمہ مفتوح (زبر والا) ہے جو اسم الفاعل بناتے وقت مکسور (زیر والا) ہو گیا ہے۔

۸ : <u>۵۵</u> مذکورہ قاعدے کے مطابق مزید فیہ سے بننے والے اسم الفاعل کی نحوی گردان بھی معمول کے مطابق ہوتی ہے اور اس کی جمع ہمیشہ جمع سالم ہی آتی ہے۔ ذیل میں ہم باب افعال سے اسم الفاعل کی نحوی گردان بطور نمونہ لکھ رہے ہیں۔ باقی ابواب سے آپ اسی طرح اسم الفاعل کی نحوی گردان کی مشق کرسکتے ہیں۔

	رفع	نصب	جر
مذکر واحد	مُکْرِمٌ	مُکْرِمًا	مُکْرِمٍ
مذکر تثنیہ	مُکْرِمَانِ	مُکْرِمَیْنِ	مُکْرِمَیْنِ
مذکر جمع	مُکْرِمُونَ	مُکْرِمِینَ	مُکْرِمِینَ
مؤنث واحد	مُکْرِمَةٌ	مُکْرِمَةً	مُکْرِمَةٍ

مؤنث تثنیہ	مُکْرِمَتَانِ	مُکْرِمَتَیْنِ	مُکْرِمَتَیْنِ
مؤنث جمع	مُکْرِمَاتٌ	مُکْرِمَاتٍ	مُکْرِمَاتٍ

۹ : ۵۵ ضروری ہے کہ آپ "اسم الفاعل" اور "فاعل" کا فرق بھی سمجھ لیں۔ فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے' مثلاً دَخَلَ الرَّجُلُ الْبَیْتَ۔ یہاں الرَّجُلُ فاعل ہے' اس لئے حالت رفع میں ہے۔ اگر الگ اَلرَّجُلُ لکھا ہو یعنی جملے کے بغیر تو اسے فاعل نہیں کہہ سکتے لیکن جب ہم طَالِبٌ' عَالِمٌ' سَارِقٌ (چوری کرنے والا) وغیرہ کہتے ہیں تو یہ اسم الفاعل ہیں۔ یعنی ان میں متعلقہ کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ مگر جملے میں اسم الفاعل حسب موقع مرفوع' منصوب یا مجرور آ سکتا ہے۔ مثلاً ذَھَبَ عَالِمٌ۔ (ایک عالم گیا) یہاں عَالِمٌ اسم الفاعل ہے اور جملے میں بطور فاعل استعمال ہوا ہے۔ اَکْرَمْتُ عَالِمًا (میں نے ایک عالم کی عزت کی) یہاں عَالِمًا اسم الفاعل تو ہے لیکن جملے میں بطور مفعول آیا ہے' اس لئے منصوب ہے۔ اسی طرح کِتَابُ عَالِمٍ (ایک عالم کی کتاب) یہاں عَالِمٌ اسم الفاعل ہے' لیکن مرکب اضافی میں مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

ذخیرۂ الفاظ

غَفَلَ (ن) غَفْلَةً = بے خبر ہونا۔	کَبُرَ (ک) کِبَرًا = رتبہ میں بڑا ہونا۔
جَعَلَ (ف) جَعْلاً = بنانا' پیدا کرنا۔	(تَفَعُّلٌ) = بڑا بننا۔
طَبَعَ (ف) طَبْعًا = تصویر بنا' نقوش چھاپنا' مہر لگانا۔	(استفعال) = بڑائی چاہنا۔
خَسِرَ (س) خُسْرًا = نقصان اٹھانا' تباہ ہونا۔	فَلَحَ (ن) فَلْحًا = پھاڑنا' ہل چلانا۔
نَکِرَ (س) نَکَرًا = ناواقف ہونا۔	(اِفعال) = مراد پانا (رکاوٹوں کو پھاڑتے ہوئے)۔
(اِفعال) = ناواقفیت کا اقرار کرنا' انکار کرنا۔	حِزْبٌ = گروہ' جماعت' پارٹی۔
	ذُرِّیَّةٌ = اولاد' نسل۔

مشق نمبر ۵۳ (الف)

مندرجہ ذیل مادوں کے ساتھ دیئے گئے ابواب سے اسم الفاعل بنا کر ہر ایک کی نحوی گردان کریں :

۱۔ غ ف ل (ن) ۲۔ س ل م (افعال) ۳۔ ک ذ ب (تفعیل) ۴۔ ن ف ق (مفاعلہ) ۵۔ ک ب ر (تفعل)

مشق نمبر ۵۳ (ب)

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں : (i) اسم الفاعل شناخت کر کے ان کا مادہ، باب اور صیغہ (عدد و جنس) بتائیں (ii) اسم الفاعل کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں (iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں۔

(۱) وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (۲) رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ (۳) فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ (۴) وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ (۵) كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (۶) اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۷) وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ (۸) وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

اِسمُ المَفعُول

۱ : ۵۶ اسم المفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی پر کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔ اردو میں اسم المفعول عموماً ماضی معروف کے بعد لفظ "ہوا" کا اضافہ کر کے بنا لیتے ہیں، مثلاً کھولا ہوا، سمجھا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔ انگریزی میں Verb کی تیسری شکل یعنی Past Participle اسم المفعول کا کام دیتا ہے۔ مثلاً done (کیا ہوا) taught (پڑھایا ہوا) written (لکھا ہوا) وغیرہ۔ عربی میں فعل ثلاثی مجرد سے اسم المفعول "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر بنتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)، قَتَلَ سے مَقْتُوْلٌ (قتل کیا ہوا) اور کَتَبَ سے مَکْتُوْبٌ (لکھا ہوا) وغیرہ۔

۲ : ۵۶ اسم المفعول کی گردان مندرجہ ذیل ہے۔

	رفع	نصب	جر
مذکر واحد	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلاً	مَفْعُوْلٍ
مذکر تثنیہ	مَفْعُوْلاَنِ	مَفْعُوْلَیْنِ	مَفْعُوْلَیْنِ
مذکر جمع	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلِیْنَ	مَفْعُوْلِیْنَ
مؤنث واحد	مَفْعُوْلَۃٌ	مَفْعُوْلَۃً	مَفْعُوْلَۃٍ
مؤنث تثنیہ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَتَیْنِ	مَفْعُوْلَتَیْنِ
مؤنث جمع	مَفْعُوْلاَتٌ	مَفْعُوْلاَتٍ	مَفْعُوْلاَتٍ

۳ : ۵۶ ابواب مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس سے اسم الفاعل بنالیں جس کا طریقہ آپ گزشتہ سبق میں سیکھ چکے ہیں۔ اب اس کے عین کلمہ کی کسرہ (زیر) کو فتحہ (زبر) سے بدل دیں، مثلاً مُکْرِمٌ سے مُکْرَمٌ، مُعَلِّمٌ

سے مُعَلَّمٌ' مُمْتَحِنٌ سے مُمْتَحَنٌ وغیرہ۔

مزید فیہ کے اسم المفعول کی نحوی گردان اسم الفاعل کی طرح ہو گی اور فرق صرف عین کلمہ کی حرکت کا ہو گا۔ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ ابواب ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے اسم المفعول کی جمع مذکر اور مونث دونوں کیلئے بالعموم جمع سالم ہی استعمال ہوتی ہے۔

۴ : ۵۶ یہ بات بھی ذہن نشین کرلیں کہ اسم المفعول صرف متعدی افعال سے بنتا ہے۔ فعل لازم سے نہ فعل مجہول (ماضی یا مضارع) بنتا ہے اور نہ ہی اسم المفعول۔ ثلاثی مجرد کا باب کَرُمَ اور مزید فیہ کا باب اِنْفِعَال ایسے ابواب ہیں کہ ان سے ہمیشہ فعل لازم ہی استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے ان دونوں ابواب سے اسم المفعول کا صیغہ نہیں بنتا۔ ثلاثی مجرد اور مزید فیہ کے باقی ابواب سے فعل لازم اور متعدی دونوں طرح کے افعال استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ان ابواب سے استعمال ہونے والے لازم افعال سے بھی نہ تو فعل مجہول بنے گا اور نہ اسم المفعول۔

۵ : ۵۶ یہاں اسم المفعول اور مفعول کا فرق بھی سمجھ لیجئے۔ مفعول صرف جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے' مثلاً فَتَحَ الرَّجُلُ بَابًا (مرد نے ایک دروازہ کھولا) میں بَابًا مفعول ہے۔ اور اسی لئے حالت نصب میں ہے۔ اگر الگ لفظ بَابٌ لکھا ہو تو وہ نہ تو فاعل ہے نہ مفعول اور نہ ہی مبتدا یا خبر۔ لیکن اگر لفظ مَفْتُوحٌ لکھا ہو تو یہ ایک اسم المفعول ہے' جو کسی جملے میں استعمال ہونے کی نوعیت سے مرفوع' منصوب یا مجرور ہو سکتا ہے' مثلاً اَلْبَابُ مَفْتُوحٌ (دروازہ کھلا ہوا ہے) یہاں مَفْتُوحٌ دراصل اَلْبَابُ کی خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ اسی طرح لَيْسَ الْبَابُ مَفْتُوحًا یا لَيْسَ الْبَابُ بِمَفْتُوحٍ۔ اسکے علاوہ اسم المفعول جملے میں فاعل یا مفعول ہو کر بھی آ سکتا ہے' مثلاً جَلَسَ الْمَظْلُوْمُ (مظلوم بیٹھا) یہاں اَلْمَظْلُوْمُ اسم المفعول ہے لیکن جملے میں بطور فاعل کے استعمال ہوا ہے اس لئے مرفوع ہے۔ اسی طرح نَصَرْتُ مَظْلُوْمًا (میں نے ایک مظلوم کی مدد کی) یہاں مظلوم اسم المفعول بھی ہے اور جملے میں بطور مفعول

استعمال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

<u>۶ : ۵۶</u> الغرض اسم الفاعل اور فاعل نیز اسم المفعول اور مفعول کا فرق اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوتا ہے' جبکہ اسم الفاعل اور اسم المفعول جملے میں حسب موقع مرفوع' منصوب یا مجرور تینوں طرح استعمال ہو سکتے ہیں۔

ذخیرۂ الفاظ

بَعَثَ (ف) بَعْثًا = بھیجنا' اٹھانا' دوبارہ زندہ کرنا	رَسِلَ (س) رَسَلاً = نرم رفتار ہونا
سَخَرَ (ف) سُخْرِیًّا = مغلوب کرنا' کسی سے بیگار لینا	(افعال) = چھوڑنا' بھیجنا (پیغام دے کر)
سَخِرَ (س) سَخَرًا = کسی کا مذاق اڑانا	حَضَرَ (ن) حُضُوْرًا = حاضر ہونا
(تفعیل) = قابو کرنا	(اِفعال) = حاضر کرنا' پیش کرنا
نَظَرَ (ن) نَظَرًا = دیکھنا' غور و فکر کرنا' مہلت دینا	نَجْمٌ (ج نُجُوْمٌ) = ستارہ
(اِفعال) = مہلت دینا	فَاکِهَةٌ (ج فَوَاکِهُ) = میوہ
کَرُمَ (ک) کَرَمًا = بزرگ ہونا' معزز ہونا	اَمْرٌ = حکم
(اِفعال) = تعظیم کرنا	ثَمَرٌ (ج اَثْمَارٌ' ثَمَرَاتٌ) = پھل

مشق نمبر ۵۴ (الف)

مندرجہ ذیل مادوں کے ساتھ دیئے گئے ابواب سے اسم المفعول بنا کر ہر ایک کی نحوی گردان کریں۔

۱۔ ب ع ث (ف) ۲۔ ر س ل (افعال) ۳۔ ن ز ل (تفعیل)

مشق نمبر ۵۴ (ب)

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں : (i) اسم المفعول شناخت کر کے ان کا مادہ' باب اور صیغہ (عدد و جنس) بتائیں (ii) اسم المفعول کی اعرابی حالت اور اسکی وجہ بتائیں (iii) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں۔

(۱) وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِاَمْرِهٖ (۲) يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ (۳) قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۔ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ (۴) فَاُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ (۵) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (۶) اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ۔ فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ (۷) هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (۸) وَمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ